السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ذیل کی آیت کی تشریح مطلوب ہے:

وَحَر‌ٰمٌ عَلىٰ قَر‌يَةٍ أَهلَكنـٰها أَنَّهُم لا يَر‌جِعونَ ﴿٩٥﴾... سورة الأنبياء

''اور ممکن نہیں ہے کہ جس بستی کو ہم نے ہلاک کردیا ہو وہ پھر پلٹ سکے''

یہ کن بستی والوں کا تذکرہ ہے؟ کہاں تھی وہ بستی؟ یہ کیوں ہلاک کیے گئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس آیت میں کسی متعین اور مخصوص بستی کی طرف اشارہ نہیں ہے۔ بلکہ اس آیت میں بستی سے مراد ہر بستی کے مکین ہوتے ہیں۔ اس آیت کا مفہوم و مقصود یہ ہے کہ ہر وہ بستی جس کو اللہ نے نیست و نابود کردیا، اب ایسا نہیں ہے کہ وہ دوبارہ اٹھائی نہیں جائے گی۔ بلکہ اس کے برعکس سزا و جزا کی خاطر ہر بستی کو قیامت کے دن دوبارہ اٹھایا جائیگا۔ محض دنیوی عذاب آخرت کے عذاب کو ٹال نہیں سکتا۔ یہی مفہوم ایک دوسری آیت میں ہے:

وَكَأَيِّن مِن قَر‌يَةٍ عَتَت عَن أَمرِ‌ رَ‌بِّها وَرُ‌سُلِهِ فَحاسَبنـٰها حِسابًا شَديدًا وَعَذَّبنـٰها عَذابًا نُكرً‌ا ﴿٨﴾ فَذاقَت وَبالَ أَمرِ‌ها وَكانَ عـٰقِبَةُ أَمرِ‌ها خُسرً‌ا ﴿٩﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم عَذابًا شَديدًا ﴿١٠﴾... سورة الطلاق

''کتنی ہی ایسی بستیاں ہیں جنھوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی، تو ہم نے ان کی سخت بازپرس کی انہیں شدید عذاب سے دوچار کیا۔ تو انہوں نے اپنے کیے کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام تو گھاٹا ہی گھاٹا ہے کہ اللہ نے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے''

ایسی نافرمان بستیاں دنیا میں بھی عذاب الٰہی سے دوچار ہوں گی اور دنیوی عذاب ان کے اُخروی عذاب کو ٹال نہیں سکتا۔ وہاں بھی اللہ نے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

قرآنی آیات، جلد:1، صفحہ:39

محدث فتویٰ